

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حروفِ تہجی

☆ الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سین	ش شین	ص صا	ض ضا
ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا
ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ه ها	ه همزہ	ی یا	ے یا

حرکات: زبر َ زیر ِ پیش ُ

تنوین: دوزبر ً دوزیر ٍ دوپیش ً

علامت سکون: ْ علامت تشدید: ّ علامت مد: ً

☆ الف پر اگر کوئی حرکت، تنوین یا علامت سکون ہو تو اسے ہمزہ کہا

جاتا ہے۔

پیش لفظ

صحیح مخارج، تلفظ اور ادائیگی کے ساتھ قرآن حکیم کی تلاوت کرنے کے علم کو ”علم التجوید“ کہا جاتا ہے۔ تلاوت قرآن حکیم کے دوران اگر علم التجوید کے قواعد کا خیال نہ رکھا جائے تو اکثر مفہوم تبدیل اور بعض اوقات بالکل متضاد ہو جاتا ہے۔ لہذا علم التجوید کے قواعد کا سیکھنا از بس ضروری ہے۔ پیش نظر کتابچہ میں علم التجوید کے قواعد کا محض ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس علم کی پختہ بنیادوں پر تحصیل کے لئے اس موضوع پر کسی ماہر استاد کی تحریر کردہ کتاب سے استفادہ کرنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح ادارہ الصخرہ کی ”القرآن“ کے نام سے تیار کردہ "COMPUTER CD" بھی انتہائی مفید ہے۔ البتہ تجوید کی اصلاح، کسی ماہر قاری کے سامنے بیٹھ کر نورانی قاعدہ یا اس طرح کے کسی اور قاعدہ کو سبقاً سبقاً پڑھے بغیر ممکن نہیں۔

اس کتابچہ میں بیان کئے گئے قواعد کو اولاً جناب اختر ندیم صاحب نے مرتب فرمایا۔ ایک سالہ قرآن فہمی کورس میں اعزازی طور پر تدریس کے فرائض انجام دینے والے استاد محترم جناب قاری سلیمان صاحب نے اصلاح فرمائی۔ بعد ازاں راقم نے قواعد کے ساتھ قرآن حکیم کی مثالوں کا اضافہ کیا۔ کتابچہ کی اشاعت سے قبل محترم جناب قاری شارق سعید صاحب، قاری آصف محمود طاہری صاحب، محترمہ ثروت بنت اعون صاحبہ اور محترمہ مقصودہ آفتاب صاحبہ نے اس پر نظر ثانی فرمائی اور مفید اضافے تجویز فرمائے۔ اس کتابچہ میں مزید کوئی اصلاح طلب پہلو ہو تو ضرور مطلع فرمائیے تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا خیال رکھا جاسکے۔ شکریہ

نوید احمد

۲۵ مارچ ۲۰۰۰ء

(ایڈٹنگ ڈائریکٹر)

وقف کی صورت میں

الْكَافِرُ - الْكَافِرَ - الْكَافِرِ سے الْكَافِرُ		
عَلِيمٌ - عَلِيمٍ سے عَلِيمٌ	عَلِيمًا سے عَلِيمًا	
حَسَنَةٌ - حَسَنَةً - حَسَنَةً سے حَسَنَةً		
بِهِ سے بِهِ	لَهُ سے لَهُ	عَيْسَى سے عَيْسَى
قَالَا سے قَالَا	قَالُوا سے قَالُوا	مَالِي سے مَالِي

قواعد تجويد

حروف کے مخارج و صفات

i - مخارج کے اعتبار سے خصوصی اہمیت رکھنے والے حروف:

ھ ح ق ک ط ذ ظ

ذ ز ش ص ع ض ظ ذ

ii - حروف مستعلیہ یعنی موٹے پڑھے جانے والے حروف سات ہیں:

خ ص ض غ ط ق ظ (یاد کرنے کے لئے خُصَّ ضِغْطُ قِظْ)

iii - حروف حلقی یعنی حلق سے نکالے جانے والے حروف چھ ہیں:

ء ھ ع ح غ خ

iv - حروف قلقلہ ایسے حروف ہیں کہ جب ساکن ہوں یا ان پر سکون کیا جائے تو مخرج کو اس طرح خفیف سی حرکت دی جاتی ہے جیسے آواز ٹکرا کر لوٹ رہی ہو۔ یہ حروف پانچ ہیں:

ق ط ب ج د (یاد کرنے کے لئے قُطْبُ جَدِّ)

جیسے: أَحَدٌ سے أَحَدٌ، كَسَبٌ سے كَسَبٌ، فَلَقٌ سے فَلَقٌ

مُحِيطٌ سے مُحِيطٌ اور أَرْوَاحٌ سے أَرْوَاحٌ

سورۃ ص، ق، لہب، اخلاص اور فلق میں حروف قلقلہ کی کافی مثالیں ہیں۔

حروف شمسی و قمری

i - اگر کسی لفظ کے شروع میں حروف شمسی میں سے ہو اور اس سے پہلے ”آل“

لگایا جائے تو ”آل“ کا ”ل“ نہیں پڑھا جاتا۔ حروف شمسی چودہ ہیں:

ت ث د ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

جیسے: التَّوَابُ الرَّازِقُ الشَّمْسُ النَّارُ

ii - اگر کسی لفظ کے شروع میں حروف قمری میں سے ہو اور اس سے پہلے ”آل“

لگایا جائے تو ”آل“ کا ”ل“ پڑھا جاتا ہے۔ حروف قمری چودہ ہیں:

ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ھ ء ی

جیسے: الْجَبَّارُ الْخَالِقُ الْقَمَرُ الْوَاحِدُ الْبَاسِطُ

حروف قمری کو یاد کرنے کے لئے عربی زبان میں ایک عبارت ہے:

اَبْعِ حَجَّكَ وَخَفِ عَقِيمَهُ

نوٹ : ”اَل“ کا ہمزہ ہمیشہ ”ہمزہ وصلی“ ہوتا ہے اور ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

نون قطنی کا قاعدہ

تئوین کے بعد اگر ہمزہ وصلی آجائے تو تئوین کو خفیف کر دیتے ہیں یعنی صرف ایک حرکت پڑھتے ہیں اور اگلے لفظ کو زیر والے نون یعنی نون قطنی کے ذریعہ ملاتے ہیں جیسے : كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ سے كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ

نون ساکن اور تئوین کے قواعد

i - اظہار :

نون ساکن یا تئوین کے بعد اگر حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے بلاغثہ پڑھتے ہیں جیسے :

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى طَيْرًا آبَابِيلَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

ii - اقلاب :

نون ساکن یا تئوین کے بعد اگر ”ب“ آجائے تو اس کو ”م“ سے بدل کر غثہ کے ساتھ پڑھتے ہیں جیسے :

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ أَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

iii - ادغام :

نون ساکن یا تئوین کے بعد ”ی ر م ل و ن“ (یرملون) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام کیا جاتا ہے یعنی ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں :

ادغام بلاغثہ	ادغام بالغثہ
نون ساکن یا تئوین کے بعد اگر ر ل میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام غثہ کے بغیر کیا جاتا ہے جیسے :	نون ساکن یا تئوین کے بعد ی و م ن میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام غثہ کے ساتھ کیا جاتا ہے جیسے :
أَنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ لَمْ حُجُّوا بُونَ	مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ - لَيْسَ لَمْ يَنْتَه	مِنْ وَلِيِّ وَلَا نَصِيرٍ - وَالِدٍ وَ مَا وَلِدٍ
وَيَلِّ لِكُلِّ هَمَزَةٍ لُْمَزَةٍ	مِنْ نَعْمَةٍ - طَلَعُ نَّضِيدٍ

iv - اخفاء حقیقی :

نون ساکن یا تئوین کے بعد اگر متذکرہ بالا حروف (یعنی حروفِ حلقی، حروفِ یرملون اور ب) کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو اخفاء کیا جاتا ہے یعنی نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر اس طرح پڑھا جاتا ہے کہ اس کی آواز اظہار کی طرح صاف نہ سنائی دے جیسے :

هُم عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ نَا صِيَّةٍ كَا ذِيَّةٍ خَا طِئَةٍ

م ساکن کے قواعد

i - ادغامِ شفوی :

م ساکن کے بعد 'م' آجائے تو ادغامِ شفوی بالغتہ کیا جاتا ہے جیسے :

وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَ كُمْ مِّنْ مَّلِكٍ

ii - اخفاءِ شفوی :

م ساکن کے بعد 'ب' آجائے تو اخفاءِ شفوی کیا جاتا ہے جیسے :

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابِ أَلِيمٍ

iii - اظہارِ شفوی :

م ساکن کے بعد 'م' اور 'ب' کے علاوہ کوئی دوسرا حرف آجائے

تو اظہارِ شفوی کیا جاتا ہے جیسے : أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

نونِ مشدد اور میمِ مشدد کا قاعدہ

نونِ مشدد (نّ) اور میمِ مشدد (مّ) پر ہمیشہ غنہ کیا جاتا ہے یعنی آواز کو تھوڑی

دیر ناک میں گھمایا جاتا ہے جیسے : أَمَّا يَبْتَغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

حروفِ مدّہ

حروفِ مدّہ کو ایک الف کے برابر لمبا کیا جاتا ہے۔ حروفِ مدّہ تین ہیں :

i - الفِ مدّہ یعنی جب الف سے قبل زبر آجائے جیسے : بَا يَابُ

قَالَ نَارًا حَاسِدٍ تَابَ شَاكِرٌ حَافِظٌ

ii - یائے مدّہ یعنی جب 'ی' ساکن سے قبل زیر آجائے جیسے : بِي يَابُ

نُرِي عَظِيمٌ عَيْنٌ فِي مَزِيدٌ مُرِيبٌ

iii - واؤ مدّہ یعنی جب واؤ ساکن سے قبل پیش آجائے جیسے : بُو يَابُ

أَعُوذُ يَقُولُونَ تَصُومُوا صَبْرًا تُوْبُوا

نُوْحِيهَا میں تینوں حروفِ مدّہ آئے ہیں۔

حروفِ لین

حروفِ لین میں حرف کو نرمی سے پڑھا جاتا ہے اور لمبا نہیں کیا جاتا۔

حروفِ لین دو ہیں :

i - یائے لین : جس میں 'ی' ساکن سے قبل زبر آجائے جیسے :

كَمْ غَيَّ شَيْءٌ بَيْتٌ قَرِيشٍ خَيْرٌ هَدَيْنَا

ii - واؤ لین : جس میں واؤ ساکن سے قبل زبر آجائے جیسے :

بُو لَوْ يَوْمٌ خَوْفٌ صَوْمًا زَوْجٌ مَوْعِظَةٌ

لَوْ كَانَ خَيْرًا میں دونوں حروفِ لین آئے ہیں۔

مدّ کے قواعد

i - مدِّ اصلی :

حروفِ مدّہ کے بعد تشدید، سکون اور ہمزہ نہ ہونے کی صورت میں ایک

الف کے برابر مد کیا جاتا ہے جیسے :

مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

ii - مد لازم :

حروف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں تشدید یا سکونِ اصلی آجائے تو تین سے لے کر پانچ الف کے برابر مد کرتے ہیں جیسے :

أَلَّنْ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ أَتَحَاجُّونِي مُضَارًّا

iii - مد متصل / واجب :

حروف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں اگر ہمزہ آجائے تو دو سے لے کر چار الف کے برابر مد کریں گے جیسے :

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ أَنْ تَبُوءَ

iv - مد منفصل / جائز :

حروف مدہ کے بعد اگر اگلے کلمہ میں ہمزہ آجائے تو اختیاری طور پر ایک سے لے کر چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے جیسے :

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فِي أَنْفُسِكُمْ قُوَّ أَنْفُسِكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

v - مد عارض / وقفی :

حروف مدہ کے بعد سکونِ عارضی طور پر آجائے تو اختیاری طور پر ایک

سے لے کر چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے جیسے :

هَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ مِنْ جُوعٍ مِنْ جُوعٍ هَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ، مِنْ جُوعٍ مِنْ جُوعٍ، فِي تَضَلِيلٍ فِي تَضَلِيلٍ

vi - مد عارض / لین :

اسی طرح حروف لین کے بعد سکونِ عارضی طور پر آجائے تو اختیاری طور پر ایک الف سے لے کر چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے جیسے :

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ

وَ أَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ وَ أَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ

نوٹ: مد اصلی کے علاوہ مد کی دیگر اقسام کو مد فرعی کہا جاتا ہے۔

لام ساکن کا قاعدہ

لام ساکن کے بعد اگر 'ر' یا 'ل' آجائے تو ادغام کیا جاتا ہے جیسے :

قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا قُلْ لِعِبَادِي بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ

لام جلالہ کا قاعدہ

اللہ اور اللہم کے لام کو ”لام جلالہ“ کہا جاتا ہے۔ لام جلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اس لام کو موٹا یعنی پُر پڑھیں گے جیسے :

هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

البتہ اگر لامِ جلالہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام کو باریک پڑھیں گے جیسے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قُلِ اللّٰهُمَّ

مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ لام ہمیشہ باریک پڑھا جائے گا جیسے:

وَ الْبَيْلِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

رَا کے قواعد

i - 'ر' کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس پر زیر یا پیش ہو جیسے:

كَافِرُونَ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

ii - 'ر' کو باریک پڑھا جائے گا اگر اس پر زیر ہو جیسے:

فِي صُدُورِ النَّاسِ

iii - 'ر' ساکن کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے حرف پر زیر یا پیش ہو جیسے:

وَ انْحَرِ قُرْبَةَ صُدُورِهِ

iv - 'ر' ساکن کو باریک پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے حرف پر زیر اصلی

ہو جیسے: وَاسْتَغْفِرُهُ۔ البتہ 'ر' ساکن کو موٹا پڑھا جائے گا اگر

اس سے پہلے عارضی زیر ہو جیسے: اِرْجِعْنِي يَا اس سے پہلے زیر

دوسرے کلمے میں ہو جیسے: رَبِّ ارْجِعُونِ۔

v - 'ر' ساکن کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس کے بعد اسی کلمہ میں حروف

مستعلیہ میں سے ہو جیسے: مِرْصَادٍ قِرطاسٍ فِرْقَةٍ

vi - وقف کی صورت میں 'ر' کو باریک پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے

یائے ساکن ہو جیسے: اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ

vii - 'ر' ساکن کو موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھا جاسکتا ہے اگر اس

سے پہلے حروفِ مستعلیہ میں سے ہو جیسے: مِصْرَ قِطْرٌ

مستثنیات (EXCEPTIONS)

i - طَسَمَ: پڑھنے کی صورت طَا سِيَمِيَمَ (ن نہیں پڑھیں گے)

ii - اَلَمْ ۝ اللّٰهُ: پڑھنے کی صورت اَلِفٌ لَامٌ مِيَمٌ اللّٰهُ (اگر وقف نہ کریں)

: پڑھنے کی صورت اَلِفٌ لَامٌ مِيَمٌ اللّٰهُ (اگر وقف کریں)

iii - دُنْيَا . قِنْوَانٌ . صِنْوَانٌ . بُنْيَانٌ . يَسَ وَالْقُرْآنِ . نَ وَالْقَلَمِ

اور مَنْ سَكَنَ رَاقٍ میں نون ساکن پر اظہار ہوگا۔

iv - بَلْ سَكَنَ رَانَ میں ادغام نہیں ہوگا۔

v - تَأْمَنَّا میں اِشْتَامٌ ہوگا یعنی ہونٹوں سے پیش کو ظاہر کیا جائے گا۔

vi - ءَا عَجَبِيٌّ میں تَسْهِيلٌ ہوگی یعنی دوسرے ہمزہ کو الف کی طرح پڑھیں گے۔

vii - اَنَا کو ملانے یعنی وصل کی صورت میں اَنَّ پڑھا جائے گا۔

viii - مَجْرَهًا میں اِمَالَةٌ ہوگی یعنی رَ ایسے پڑھی جائے گی جیسے 'قطرے کی را۔

ix - فِيْهِ (سورة الفرقان آیت: 69) کو "فِيْ هِي" پڑھا جائے گا۔

قواعدِ تجوید ویڈیو کیسٹ

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے زیرِ اہتمام ”قواعدِ تجوید“ کے موضوع پر کتابچہ کی تدریس کی ویڈیو ریکارڈنگ ایک ہی ویڈیو کیسٹ میں ایک ماہر فن استاد

محترم جناب قاری سلیمان صاحب

کے تعاون سے تیار کی گئی ہے تاکہ ایسے حضرات و خواتین جو تجوید کی کلاس میں شرکت کے لئے وقت فارغ نہ کر سکیں، وہ اپنے گھر پر ہی ویڈیو کے ذریعہ تجوید کے بنیادی قواعد سیکھ لیں

تلاوتِ کلامِ پاک سیکھئے

قاری صدیق منشاوی صاحب اور ایک بچہ کی خوبصورت آواز میں

30 ویں پارے کی انتہائی موثر تلاوت

کی آڈیو ریکارڈنگ جو بچوں کے تلفظ کی اصلاح کے لئے بہت مفید ہے

مکتبہ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں

قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز VI، کراچی

فون نمبر: 3-5340022، فیکس: 5840009

ای میل: karachi@quranacademy.com

نام کتاب ————— قواعدِ تجوید

طبع اول تادوم ————— 2000

طبع سوم (نومبر 2002) ————— 1000

زیرِ اہتمام ————— شعبہ تعلیم و تدریس

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

مقام اشاعت ————— قرآن اکیڈمی، DM-55

درخشاں، فیز VI، ڈیفنس، کراچی

قیمت ————— 10/- روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

- 1- قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، فیز 6، ڈیفنس فون: 3-5340022
- 2- 11 - داؤد منزل، نزد فریسکو سوئیٹ، آرام باغ فون: 2216586 - 2620496
- 3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک C-13، گلشنِ اقبال فون: 4993464-65
- 4- قرآن مرکز، نزد مسجد طیبہ، سیکٹر A/35، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4
- 5- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل، بلاک ”K“، ناتھ ناظم آباد فون: 6674474
- 6- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ایئر پورٹ، فون: 4591442
- 7- قرآن اکیڈمی یلین آباد، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا
- 8- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 2/11، اورنگی ٹاؤن فون: 66901440
- 9- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

گھر بیٹھے عربی گرامر سیکھئے

- انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے زیر اہتمام ”آسان عربی گرامر“ حصہ اول
تا حصہ چہارم کی تدریس کے ویڈیو کیسٹس / VCDs تیار کر لئے گئے ہیں جن سے
1- ایسے حضرات و خواتین جو عربی گرامر کلاس میں شرکت کے لئے وقت فارغ نہ کر سکیں
وہ اپنے گھر پر ہی ویڈیو کے ذریعہ عربی گرامر کے بنیادی قواعد و ضوابط سیکھ سکتے ہیں۔
2- ایسے مقامات پر جہاں معلم دستیاب نہ ہوں وہاں ان ویڈیو کیسٹس کے ذریعہ عربی
گرامر کی کلاس منعقد کی جاسکتی ہے۔

معلم : انجینئر نوید احمد صاحب

ویڈیو ریکارڈنگ کی خصوصیات

- 1- ہر عنوان کے جملہ قواعد کا خلاصہ نکات کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔
- 2- ہر مشق کے تمام عربی اور اردو جملوں کا ترجمہ کروایا گیا ہے۔
- 3- ہر عنوان سے متعلق قرآن حکیم سے اضافی مثالیں دی گئی ہیں۔

ویڈیو کیسٹس کی کل تعداد : 28

رعایتی قیمت فی کیسٹ : =/125 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

رعایتی قیمت مکمل سیٹ : =/3500 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

مکتبہ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں

مکتبہ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں

مکتبہ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں

